30 مارچ 2015ء

پریس ریلیز

زرعی ویلیو چین فنانسنگ پر سینیئر بینکاروں کے لیے اسٹیٹ بینک اور ادارہ خوراک و زراعت کے سیمینار کا انعقاد

بینک دولت پاکستان نے اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک و زراعت کی شراکت سے پیر کو یہاں 'زرعی ویلیو چین فنانسنگ' پر سیمینار کا اہتمام کیا۔ دو معروف بین الاقوامی ماہرین، ادارہ خوراک و زراعت کے جناب کیلون ملر اور ایشیا پیسیفک رورل اینڈ ایگریکلچرل کریڈٹ ایسوسی ایشن (APRACA) کے ڈاکٹر پرسن داس نے مختلف ویلیو چین فنانسنگ ماڈلز کے حوالے سے بہترین عالمی طور طریقوں کے بارے میں بتایا۔

افتتاحی سیشن کی صدارت اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید ثمر حسنین نے کی۔ سیمینار میں لگ بھگ 100 شرکا موجود تھے جن میں زیادہ تر کمرشل بینکوں کے سینئر ایگزیکٹوز اور اسٹیٹ بینک کے افسران تھے۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جناب حسنین نے ملک میں زرعی قرضے کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے بینکاری اور زرعی شعبوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بینکوں کی کاوشوں کی تعریف کی جو رواں مالی سال 15-2014ء کے پہلے آٹھ ماہ میں زرعی قرضے کی تقسیم کے 500 ارب روپے کے سالانہ ہدف کا 58 فیصد پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں۔

جناب حسنین نے اس امر پر زور دیا کہ بینکوں کو زراعت کے تمام شعبوں کو فنانسنگ کی فراہمی کا جائزہ لینا چاہیے اور چھوٹے کاشتکاروں تک رسائی پر خاص توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے بینکوں کی حوصلہ افزائی کی کہ چھوٹے کاشت کاروں تک رسائی کے لیے قرضوں کے اختراعی طریقے جیسے ویلیو چین فنانسنگ استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اس قسم کے اختراعی ماڈلز کو تقویت دینے کی خاطر سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے گنے، آلو اور ایکوا کلچر کی ویلیو چین فنانسنگ میں کچھ بینکوں کے آزمائشی منصوبوں کے لیے اسٹیٹ بینک کی مدد کا ذکر کیا۔

ادارہ خوراک و زراعت کے نمائندے جناب نصر حیات نے ان کوششوں اور تعاون کو اجاگر کیا جو ادارہ خوراک و زراعت پاکستان میں قومی زرعی انفرا اسٹرکچر کی تعمیر اور استحکام کے لیے حکومت کی مدد کے سلسلے میں کر رہا ہے۔ انہوں نے ایک شمولیتی (inclusive) اور موثر زرعی و غذائی نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ خاص طور پر انہوں نے ادارہ خوراک و زراعت کی بلوچستان کے چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کے لیے کی جانے والی سرگرمیوں کا ذکر کیا جو ان کاشتکاروں کی پیداوار اور مارکیٹ تک رسائی بہتر بنانے کے لیے کی جا رہی ہیں۔

اس موقع پر پاکستان کے دو صف اول کے بینکوں ایچ بی ایل اور خوشحالی بینک اور غذائی صنعت کے ایک بڑے ادارے اینگرو فوڈز نے بھی پاکستان میں ابھرتی ہوئی ویلیو چینز سے مل کر کام کرنے کے حوالے سے اپنے تجربات بتائے۔

اپنے اختتامی کلمات میں اسٹیٹ بینک کے شعبہ زرعی قرضہ اور مائیکرو فنانس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سعید احمد نے پاکستان میں زرعی ویلیو چین فنانسنگ کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک کے ساتھ ادارہ خوراک و زراعت کی شراکت کو سراہا۔

***